□میں رسول الل□ □ ن□ رمضان میں آٹھ رکعات (نمازِ تراویح) اور وتر پڑھائی□ اگل□ دن □م پھر مسجد میں اکٹھ□ □وئ□ اور □میں امید تھی ک□ رسول الل□□ □ماری طرف نکل کر (مسجد میں) آئیں گ□ لیکن صبح □ون□ کی قریب آ گئی اور آپ با□ر تشریف ن□یں لائ□□

جابر بن عبدالل□ رضی الل□ عن□ فرمات□ □یں ک□ □میں رسول الل□ □ ن□ رمضان میں آٹھ رکعات (تراویح کی) اور وتر پڑھائی□ اگل□ دن □م پھر مسجد میں اکٹھ□ □وئ□ اور □میں امید تھی ک□ رسول الل□ □ □ماری طرف نکل کر (مسجد میں) آئیں گ□ لیکن صبح □ون□ کی قریب آ گئی اور آپ با□ر تشریف ن□یں لائ□□ جب رسول الل□ □ □مار□ پاس آئ□ تو □م ن□ ک□ا ا□ الل□ ک□ رسول□! □م اس امید پر تھ□ ک□ آپ آئیں گ□ اور □میں نماز پڑھائیں گ□ تو آپ □ ن□ فرمایا: ”میں ن□ اس بات کو پسند ن□یں کیا ک□ ی□ وتر تم پر فرض کر دی جائ□“□

[حَسَنْ] [اس□ ابنِ خزیم□ ن□ روایت کیا □□□]

حدیث کا مف□وم: ”□میں رسول الل□□ ن□ رمضان میں آٹھ رکعات اور وتر (نماز) پڑھائی“ یعنی نبی کریم □ ن□ صحاب□ کو رمضان میں مسجد ک□ اندر آٹھ رکعات نماز اور وتر پڑھائی□ ”جب اگلی رات آئی“ یعنی اس ک□ بعد دوسری رات□ ”□م مسجد میں جمع □و ئ□“ یعنی صحاب□ کرام رضی الل□ عن□م اس امید پر پھر مسجد میں حاضر □و ئ□ ک□ نبی کریم □ آج پھر آئیں گ□ اور جیس□ □م ن□ کل نماز پڑھی تھی ویس□ آج پھر پڑھائیں گ□□ اس لی□ انھوں ن□ ک□ا ”□میں امید تھی ک□ آپ □ با□ر □مار□ پاس تشریف لائیں گ□“ یعنی ان کو رات کی نماز پڑھائیں گ□□ ”□م مسجد میں ر□□ ی□اں تک ک□ صبح □و گئی“ یعنی صحاب□ مسجد میں انتظار □ی کرت□ ر□□ ی□اں تک ک□ فجر طلوع □و گئی□ ”□م نبی کریم□ ک□ پاس گئ□“ یعنی و□ نبی کریم□ ک□ پاس آئ□ تاک□ آپ □ س□ پوچھ سکیں ک□ آج آپ □ نماز پڑھان□ ک□ لی□ تشریف کیوں ن□یں لائ□؟ ”□م ن□ ک□ا ا□ الل□ ک□ رسول□!□م ی□ امید لگائ□ بیٹھ□ تھ□ ک□ آپ با□ر تشریف لائیں گ□ اور □میں نماز پڑھائیں گ□“ یعنی □م ی□ تمنا اور امید لگائ□ بیٹھ□ تھ□ ک□ آپ کل رات کی طرح آج پھر آئیں گ□ اور □میں (باجماعت) نماز پڑھائیں گ□□ آپ□ ن□ فرمایا: كَرِهتُ أن يُكتب عليكم الوِتر (میں ن□ اس بات کو پسند ن□یں کیا ک□ ی□ وتر تم پر فرض کر دی جائ□)□ رسول الل□ □ ن□ اپن□ ن□ آن□ کی وج□ ی□ بیان فرمائی ک□ آپ □ کو ی□ بات اچھی ن□یں لگی ک□ ک□یں وتر بھی ان پر فرض ن□ کر دی جائ□□ ایک روایت میں □□: ”میں اس بات س□ ڈرا ک□ ک□یں ی□ تم پر فرض ن□ کر دی جائ□“ اور ایک روایت میں □□ ”اس بات س□ ڈر ا ک□ ک□یں قیام اللیل تم پر فرض ن□ کر دیا جائ□“، ی□ و□ سبب تھا جس کی وج□ س□ آپ □ ان ک□ پاس تشریف ن□یں لائ□ اور آپ □ کی امت ک□ ساتھ ی□ی و□ رحمت و شفقت □□ جس کو الل□ تعالیٰ ن□ ان اوصاف ک□ ساتھ بیان فرمایا □□: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴾ ”لوگو! تم□ار□ پاس تم □ی میں س□ ایک پیغمبر آئ□ □یں□ تم□اری تکلیف ان کو گراں معلوم □وتی □□ اور تم□اری بھلائی ک□ ب□ت خوا□شمند □یں□ اور مومنوں پر ن□ایت شفقت کرن□ وال□ (اور) م□ربان □یں“ (سور□ توب□: 128)□ اس حدیث کی اصل صحیحین میں عائش□ رضی الل□ عن□ا س□ مروی □□ رسول الل□ □ ایک مرتب□ (رمضان کی) نصف شب میں مسجد تشریف ل□ گئ□ اور و□اں تراویح کی نماز پڑھی□ کچھ صحاب□ رضی الل□ عن□م بھی آپ ک□ ساتھ نماز میں شریک □و گئ□□ صبح □وئی تو انھوں ن□ اس کا چرچا کیا□ چنانچ□ دوسری رات میں لوگ پ□ل□ س□ بھی زیاد□ جمع □و گئ□ اور آپ □ ک□ ساتھ نماز پڑھی□دوسری صبح کو اور زیاد□ چرچا □وا اور تیسری رات اس س□ بھی زیاد□ لوگ جمع □و گئ□□ آپ □ ن□ (اس رات بھی) نماز پڑھی اور لوگوں ن□ آپ □ کی اقتداء کی□ چوتھی رات کو ی□ عالم تھا ک□ مسجد میں نماز

پڑھنے آنے والوں کے لیے جگہ بھی باقی نہیں رہی تھی۔(لیکن اس رات آپ باہر نکلے ہی نہیں) بلکہ صبح کی نماز کے لیے باہر تشریف لائے۔ جب نماز پڑھ لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر (کلماتِ) شہادت کے بعد فرمایا۔ امابعد! تمہارے یہاں جمع ہونے کا مجھے علم تھا، لیکن مجھے خوف اس کا ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور پھر تم اس کی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11264